NALANDA OPEN UNIVERSITY

COURSE	:	M.A. URDU PART 1
PAPER	:	PAPER VIII
TOPIC	:	ISTIARA URDU
PREPARED BY	:	PROF. ISRAIL REZA,
		SCHOOL OF INDIAN & FOREIGN LANGUAGES

جب کوئی لفظ یا کوئی چیز اپنے حقیقی معنی کے بجائے مجازی معنوں میں استعمال کی جاتی ہے تو استعارہ کہلاتی ہے۔

اصطلاح میں ایک شے کو بعینہ دوسری شے قرار دے دیا جائے اور اس دوسری شے کے لوازمات پہلی شے سے منسوب کردیے جائیں اسے استعارہ کہتے ہیں۔ مثلاً: علی تو شیر ہے۔

- ایک شعر میں استعارہ کی مثال دیکھتے ہیں۔

پتا پتا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

اس شعر میں پتے، بوٹے، باغ اور گل کی حقیقت کچھ اور ہے لیکن میر نے ان الفاظ کو مجازی طور پر پیش کیا ہے۔